سوال

(145)حج کا ارادہ کیا لیکن یوم ترویہ کو اسے نفاس کا خون آگیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نفاس والی کو یوم الترویہ (۸ ذی الحجہ) کو نفاس کا خون اترنا شروع ہوا۔ اس نے طواف اور سعی کے سواحج کے باقی ارکان ادا کرلیے۔ وہ یہ دیکھتی رہی کہ آغاز نفاس سے دس دن بعد پاک ہوجائے گی۔ کیا وہ اس وقت طہارت کرے، نہائے اور حج کا باقی رکن یعنی طواف ادا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! مثال کے طور پر جب آٹھویں دن وہ نفاس والی ہوجائے تو وہ حج کرے، لوگوں کے ساتھ عرفات اور مزدلفہ میں وقوف کرے اور جو کچھ دوسرے لوگ کرتے ہیں، مثلاً رمی الجمار، بال کتروانا اور قربانی کرنا، وغیرہ۔ وہ سب کچھ کرے۔ اب اس کے ذمہ صرف طواف اور سعی باقی رہ جائے گی جسے وہ اپنے پاک ہونے تک موخر کردے۔ پھر جب دس یا زیادہ یا کم دنوں کے بعد پاک ہوجائے تو نہائے، نماز ادا کرے، روزے رکھے طواف وسعی کرے۔

نفاس کی کم از کم مدت کی کوئی حد مقرر نہیں۔ یہ دس دن یا اس سے کم یا اس سے زیادہ بھی ہوسکتے ہیں لیکن اس کی انتہ (زیادہ سے زیادہ مدت) چالیس دن ہے۔ جب چالیس دن گزر جائیں اور خون نہ رکے تو ایسی عورت کو اپنے آپ کو پاکیزہ عورتوں کی طرح شمار کرنا چاہیے۔ وہ نہائے، نماز ادا کرے اور روزے رکھے اور جو خون بعد میں آئے اسے صحیح قول کے مطابق بگڑا ہوا خون سمجھے۔ اس کے ہوتے ہوئے بھی وہ نماز ادا کرے، روزہ رکھے اور وہ اپنے خاوند کے لیے حلال ہے لیکن ایسے خون سے روئی وغیرہ رکھ کر بچنے کی کوشش کرے۔ ہر نماز کے لیے اس کے وقت پر وضو کرے اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ وہ ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو جمع کرے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حمنہ بنت جحش کو ایسی ہی وصیت کی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 138